ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

(بقیہ صفحہ ۴۲۵) اس لئے کہا گیا۔ کہ اس سے جان زندہ ہوتی ہے' جان جسم کو زندہ کرتی ہے اور وحی جان کو' جو اس سے الگ رہا مردہ ہے' وحی لانے والے صرف جبریل ہیں مگر انہیں تعظیم کے لئے ملائکہ جمع فرمایا گیا یا بعض آیات کے نزول کے وقت حضرت جبریل کے ساتھ اور فرشتے بھی ہوتے تھے' اس لئے جمع ارشاد ہوا۔
ا۔ یہ یہود و نصاریٰ کے اس اعتراض کا جواب ہے کہ نبوت بنی اسرائیل سے خاص ہے' یا قریش کے اس طعن کا جواب ہے کہ نبوت کسی مالدار آدمی کو ملنی چاہیے تھی' اس سے قادیانی دلیل نہیں پکڑ سکتے کیونکہ خود رب تعالیٰ نے ہی نبوت حضور پر ختم فرما دی۔ یہ ختم نبوت اسی کے مشیت و ارادہ سے ہوا ۲۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم' یا اے مسلمانو! یا اے علماء اسلام' کیونکہ تبلیغ ہمیشہ رہے گی۔ ہر مسلمان بقدر طاقت تبلیغ کرے۔ ۳۔ انسان سے مراد اولاد آدم ہے اور ان میں سے بھی عیسیٰ علیہ السلام مستثنیٰ ہیں' غرضیکہ انسان کو نطفے سے پیدا فرمانا قانون ہے' اور بغیر نطفہ پیدا فرمانا قدرت ہے' رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ. لہٰذا آیت کریمہ پر کوئی اعتراض نہیں' نطفہ سے مراد ماں باپ دونوں کا نطفہ ہے' باپ کے نطفہ سے ہڈی ہے اور ماں کے نطفہ سے گوشت بال وغیرہ' اسی لئے نسب باپ سے ہے (شان نزول) یہ آیت ابی بن خلف کے متعلق نازل ہوئی' جو ایک بار ایک مردہ کی گلی ہوئی ہڈی اٹھا لایا' اور کہنے لگا کہ کیا اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ اس پر یہ آیت اتری' جس میں فرمایا گیا کہ جو رب پہلے ایک بوند پانی سے انسان کو پیدا فرما سکتا ہے' وہ گلی ہوئی ہڈی میں بھی جان ڈال سکتا ہے ۴۔ اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ ہر جانور حلال نہیں' بعض حرام' جن سے کھانے کے علاوہ دوسرے نفع حاصل ہوتے ہیں' جیسے گدھا' خچر' گھوڑا وغیرہ دوسرے یہ کہ حلال جانور کا بھی ہر حصہ کھایا نہیں جاتا' جیسا کہ منہا سے معلوم ہوا چنانچہ دبر' ذکر' خصیے' پتہ' مثانہ' خون وغیرہ حرام ہیں۔ جن کی تفصیل کتب فقہ میں مذکور ہے' بعض جانور ایسے ہیں۔ جن سے کسی قسم کا نفع لینا حلال نہیں' جیسے سور' ۵۔ اہل عرب کی دولت جانور تھے' جنہیں یہ لوگ صبح کو گھر سے جنگل لے جاتے' اور شام کو جنگل سے گھر لاتے اور اس کو بہت اچھا محسوس کرتے تھے ۶۔ یعنی اے عرب والو' اگر اونٹ خچر وغیرہ سواریاں پیدا نہ ہوتیں' تو تم لوگ دور دراز کے شہروں تک مشکل سے پہنچتے اور نہایت مصیبتوں سے اپنا تجارتی سامان پہنچاتے اب تم کو آسانی ہو' اس کا شکریہ ادا کرو ۷۔ یہ گھوڑے' خچر' اونٹ وغیرہ روزی تو رب کی کھاتے ہیں۔ اور کام تمہارا کرتے ہیں۔ یہ اللہ کی رحمت ہے۔ کہ ان کے دلوں میں تمہارا رعب پیدا کر دیا اور انہیں تم سے الفت دے دی' ورنہ وحشی جانور تمہارے بس میں نہیں ۸۔ اس سے معلوم ہوا کہ گھوڑا حرام ہے' کیونکہ رب تعالیٰ نے اسے گدھے اور خچر کے ساتھ ذکر کیا' اور اس کی پیدائش کی دو حکمتیں بیان فرمائیں سواری اور زینت معلوم ہوا کہ ان تینوں کا حکم ایک ہی ہے اور گدھا' خچر تو حرام ہے' لہٰذا یہ بھی حرام ہے ۹۔ اس میں قیامت تک پیدا ہونے والی تمام سواریوں کا اجمالی ذکر ہے' موٹر' ہوائی جہاز' ریل وغیرہ' غرضیکہ قرآن کریم کی اس آیت نے بہت سے علوم غیبیہ ظاہر فرما دیئے' جن کا تعلق سواریوں سے ہے یا ان کے علاوہ ہے ۱۰۔ یعنی دین اسلام اور مذہب اہل سنت کیونکہ اسلام میں نہ دین موسوی جیسی سختی ہے' نہ دین عیسوی جیسی نرمی' اور مذہب اہل سنت میں نہ رفض و خروج کی طرح زیادتی ہے نہ دیگر مذہبوں کی طرح کمی' لہٰذا درمیانی راستہ یہی ہے' یہ [illegible] ب تعالیٰ تک پہنچاتا ہے ۱۱۔ اس سے تمام قسم [illegible] کے کفر مراد ہیں' جو ہمارے

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ
اتارتا ہے ۱ کہ ڈر سناؤ ۲ کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں
اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ
تو مجھ سے ڈرو اس نے آسمان اور زمین بجا بنائے وہ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۳ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
ان کے شرک سے برتر ہے اس نے آدمی کو ایک نتھری بوند سے بنایا
فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ۝۴ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ
۳ تو جبھی کھلا جھگڑالو ہے اور چوپائے پیدا کئے ان میں تمہارے لئے
فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۵ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا
گرم لباس اور منفعتیں ہیں اور ان میں سے کھاتے ہو ۴ اور تمہارا ان میں
جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۝۶
تجمل ہے جب انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو ۵
وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا
اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں ایسے شہر کی طرف کہ تم اس تک نہ پہنچتے مگر
بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷
ادھ مرے ہو کر ۶ بے شک تمہارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے ۷
وَّالۡخَـيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ
اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے ۸
وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ
اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں ۹ اور بیچ کی راہ ٹھیک اللہ تک ہے ۱۰
وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۹
اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے ۱۱ اور چاہتا تو تم سب کو راہ پر لاتا ۱۲